

کروڑ روپے کی ریکارڈ فروخت کے ساتھ ویمن آف انڈیا آرگینک فیسٹول 1.84 2017 کا کامیاب اختتام

Posted On: 16 OCT 2017 7:23PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 16 اکتوبر۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے ذریعہ منعقدہ ویمن آف انڈیا آرگینک فیسٹول 15 اکتوبر 2017 کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ خواتین کا شت کاروں اور خواتین پروڈیوسروں کے ذریعہ تیار کردہ نامیاتی مصنوعات کے سب سے بڑے میلے کے طور پر نئی دہلی کے آئی این اے میں واقع دہلی ہاٹ میں اس فیسٹول کا انعقاد کیا گیا تھا۔ ویمن آف انڈیا آرگینک فیسٹول اب ہر سال منعقد ہونے والا فیسٹول بن چکا ہے۔ اس فیسٹول میں نامیاتی مصنوعات بشمول غذا، باورچی خانے سے متعلق سازو سامان، مصالحہ جات، خالص کپڑوں سے لے کر صحت و تندرستی اور ذاتی دیکھ بھال کی مختلف اور عمدہ اقسام کی فروخت کے لئے نمائش لگائی جاتی ہے۔

اس سال ویمن آرگینک فیسٹول میں ملک کی 25 ریاستوں سے حصہ لینے والی خواتین کاشت کاروں اور خواتین کاروباریوں کے ذریعہ 1.84 کروڑ روپے کی مالیت کی کل فروخت کی گئی۔ ملک کی دیگر ریاستوں کے علاوہ لداخ، منی پور، سکم اور پڈوچیری سے خواتین نے اس فیسٹول میں حصہ لیا۔ اس فیسٹول میں تقریباً 2.35 لاکھ افراد آئے۔

خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزیر محترمہ مینکا سنجے گاندھی اور وزیر مملکت ڈاکٹر وریندر کمار کے ہاتھوں نئی دہلی کے آئی این اے میں واقع دہلی ہاٹ میں یکم اکتوبر 2017 کو ویمن آف انڈیا آرگینک فیسٹول 2017 کا افتتاح عمل میں آیا تھا۔ نامیاتی طریقہ کار کی اہمیت پر زور ڈالتے ہوئے محترمہ مینکا سنجے گاندھی نے کہا کہ ”کیمیایہ کھادوں اور جراثیم کش ادویہ کے ساتھ تیار کردہ غذائی اشیاء کے مقابلے نامیاتی غذا میں زیادہ وٹامنیز، معدنیات اور تغذیے کے پائے جانے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اقتصادی سطح پر بھی نامیاتی کاشت کاری قابل ترجیح عمل ہے کیونکہ اس میں 20 تا 40 فیصد تک کاشت کاری میں لاگت کم آتی ہے۔ علاوہ ازیں مٹی کے معیار کے ساتھ ساتھ فصل کی پیداوار کے معیار میں بہتری آنے کے سبب کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مزید برآں جراثیم کش کھادوں کے خطرناک اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے کا خطرہ بچوں کو ہوتا ہے۔ اب نامیاتی کاشت کاری کا سستا ہونا ایک اہم عنصر ہے۔ ہمیں اس پائیدار متبادل کو فروغ دینے کے لئے منظم کوشش کرنی چاہئے۔ اس سے کسانوں کی خوشحالی میں بھی اضافہ ہوگا اور ساتھ ہی صارفین بالخصوص بچوں کی صحت اور سلامتی میں بھی بہتری آئے گی۔“

ویمن آف انڈیا آرگینک فیسٹول 2017 کا اصل مقصد نامیاتی کاشت کاری کو فروغ دینے والی خواتین اور خواتین کی سربراہی والے گروپوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں امداد دہم پہنچانا تھا۔ یہ خواتین مقامی سطح پر اپنی برادریوں کی معیشت میں تعاون کر رہی ہیں۔ ساتھ ہی روزگار پیدا کر رہی ہیں اور کسانوں کو تحریک بھی دے رہی ہیں۔ علاوہ ازیں وہ نامیاتی مصنوعات کے فوائد سے متعلق مناسب بیداری پھیلا رہی ہیں۔

اتراکھنڈ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کسان محترمہ دمیانتی دیوی کے مطابق ”ہم بیحد خوش ہیں کہ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نے ہمیں دہلی میں اپنی مصنوعات کو فروخت کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ ہمیں دوبار مصنوعات کی خریداری کرنی پڑی کیونکہ ہم نے ایک ہفتے سے کم وقت میں ہی اپنے شروعاتی سامانوں کو فروخت کر دیا۔ اس مالی فائدے سے میری بیٹی کے آگے کی تعلیم میں یقیناً مدد ملے گی۔“ منی پور سے تعلق رکھنے والی خاتون کسان محترمہ تھوک چم سونا لیکا دیوی کے مطابق ”ہم ویمن آف انڈیا آرگینک فیسٹول کو منعقد کرنے کے لئے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کا شکریہ ادا کرنا چاہیں گے کیونکہ اس نے ہمیں منی پور کے چکھاؤ کا لاچاول کو دکھانے کے لئے موقع عطا کیا۔ چکھاؤ کالا چاول دہلی کے لوگوں کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔ ہمیں اپنی مصنوعات کے لئے تھوک میں آرڈر بھی ملے اور ہم امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی وزارت کے ذریعہ منعقدہ کئے جانے والے اس طرح کے فیسٹول میں شرکت کریں گے۔“

ویمن آف انڈیا آرگینک فیسٹول 2017 کی شرکاء خواتین نے مہیلا ای ہاٹ میں بھی اپنا اندراج کرایا۔ مہیلا ای ہاٹ بھی خواتین تاجروں اور کاروباریوں کی آرزو اور ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کا ایک دیگر اقدام ہے۔ یہ بے مثال ای پلیٹ فارم فیسٹول کے اہتمام کے علاوہ خواتین کو سماجی اور اقتصادی سطح پر باختیار بنانے کے عمل کو مزید مستحکم کرنے میں تعاون دے گا۔



م ن - ع - رض

(16-10-2017)

U-5199

(Release ID: 1506305) Visitor Counter : 2

